غیر مسلموں کو دی جانے والی دعا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

كَثَّرَ اللهُ مَالَكَ، وَ وَلَدَكَ، وَ اَصَحَّ جِسمَكَ، وَ اَطَالَ عُمُرَكَ

ترجمہ:

اللہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد میں اضافہ فرمائے، اور تمہارے جسم کو تندرست رکھے اور تمہاری عمر دراز فرمائے۔

مصنف ابن ابی شیبہ کی حدیث مبارک ہے: جاء يهودي إلى النبي عليه السلام، فقال: ادع الله لي، فقال: كَثَّرَ اللهُ مَالَكَ، وَ وَلَدَكَ، وَ اَصَحَّ جِسمَكَ، وَ اَطَالَ عُمُرَكَ ترجمہ: ایک یہودی نبی اکرم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ آپ اللہ سے میرے لیے دعا کیجئے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ (اوپر ذکر کردہ دعا) پڑھی۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، جلد 5، صفحہ 255، رقم الحدیث: 25824، مطبوعہ مکتبۃ الرشد، ریاض)

سراج المنیر شرح جامع الصغیر میں ہے: "عن ابن عباس (إذا دعوتم لأحد من اليهود والنصارى) أي أردتم الدعاء له (فقولوا أكثر الله مالك) لأن المال قد ينفعنا بجزيته أو موته بلا وارث (وولدك) لأنهم قد يسلمون أو نأخذ جزيتهم أو نسترقهم بشرطه وإن ماتوا كفار فيهم فداؤنا من النار ويجوز الدعاء له بنحو عافية لا مغفرة قال العلقمی فيه أي هذا الحديث جواز الدعاء للذمی بتكثير المال والولد ومثله الهداية وصحة البدن والعافية ونحو ذلك" ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ تم جب کسی یہودی یا عیسائی کو دعا دینے کا ارادہ کرو، تو کہو کہ اللہ کریم تیرا مال زیادہ کرے، کیونکہ اس کے مال سے جزئیہ کے ذریعے یا اس کے بغیر وارث مرنے سے ہمیں نفع پہنچے گا اور اس کے لیے اولاد کی کثرت کی دعا کرو، کیونکہ ممکن ہے کہ ان کی اولاد اسلام قبول کرلے، یا ہمیں جِزئیہ دے، یا جنگ میں ہم انہیں قید کرکے غلام بنالیں۔ اور اگر وہ کفر پر ہی مریں، تو ہمارے لیے جہنم سے نجات کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ اور مغفرت کی دعا کے علاوہ کفار کے لیے صحت وعافیت وغیرہ کی دعا کرنا، جائز ہے۔ امام علقمی کہتے ہیں کہ یہ حدیث ذمی کے لیے مال، اولاد، ہدایت، صحت اور عافیت کی دعا کرنے کے جواز پر دلیل ہے۔ (السراج المنیر شرح الجامع الصغیر، جلد 1، صفحہ 127-128، مطبوعہ دار النوادر)

فتاوی شامی اور محیط برہانی میں ہے، واللفظ للآخر: "قال لذمی اطال اللہ بقاء ک ان کان نیتہ ان اللہ یطیل بقاءہ لیسلم اویؤدی الجزیۃ عن ذل وصغار فلا بأس به" ترجمہ: (اگر) کسی نے ذمی کو کہا: اللہ تبارک وتعالی تمہاری زندگی لمبی

کرے، اگراس کی نیت یہ ہوکہ اللہ تبارک وتعالی اس کی زندگی اس لیے لمبی کرے تاکہ یہ اسلام لے آئے یا یہ ذلیل و خوار ہوکر جزیہ دیتا رہے، تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ (محیط برھانی، کتاب الاستحسان والکراھیۃ، جلد5، صفحہ366، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ)

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net